فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں) نحل: ۴۳

فتاویٰ مظہریہ

جلد اوّل و دوم و سوم

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

مرتبہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم۔ اے ؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان، ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○
(تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں) نحل: ۴۳

فتاویٰ مظہریہ

جلد اوّل و دوم و سوم

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

مُرتبہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ادارہ مسعودیہ ۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان، ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء

کتاب ——— فتاویٰ مظہریہ
مصنف ——— پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
کاتب ——— محمد عبد الباقی بلوچ
طابع ——— حاجی محمد الیاس
ناشر ——— ادارۂ مسعودیہ - کراچی
مطبع ——— شاہکار پریس - کراچی
طباعت ——— ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء
تعداد ——— گیارہ سو
قیمت ——— [illegible] روپے

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ ، ۲/۶ ، ۵۔ای ، ناظم آباد ، کراچی
۲۔ مختار پبلی کیشنز ، ۲۵۔ جاپان مینشن ، ریگل ، صدر ، کراچی
۳۔ مکتبۂ غوثیہ ، سبزی منڈی ، کراچی
۴۔ مکتبۂ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی
۵۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
۶۔ شبیر برادرز ، دربار مارکیٹ ، گنج بخش ، لاہور
۷۔ مکتبہ ضیائیہ ، بوہڑ بازار ، راولپنڈی

میں فساد آگیا ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ، مطبوعہ کراچی، ص ۔ ۲۲۵)

شیخ نجدی کے جو اقوال او پر پیش کئے گئے ان سے قارئین کرام کو اندازہ ہوگا کہ شیخ نجدی اور ان کے متبعین بھی حد سے بڑھ جانے والوں کے زمرے میں شامل تھے، اس سے زیادہ اور کیا ستم ظریفی ہوگی کہ شیخ نجدی کے نزدیک ان کے اور ان کے پیروؤں کے علاوہ سب مشرک تھے اور ان کا قتل باعث حصول جنت، چنانچہ علامہ دحلان فرماتے ہیں :۔

وکان یقول لهما انی ادعوکما الی الدین وجمیع ماهو تحت السبع الطباق مشرك على الاطلاق، ومن قتل مشركا فله الجنة۔ (ص ۔ ۴۸)

پاک ہند میں شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی کی تعلیمات سے اہل دیوبند نہ صرف متفق بلکہ متاثر بھی ہیں اسی لئے بالعموم لفظ دیوبندی اور وہابی کو مرادفات کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، ہم ان حضرات کی کتابوں سے بھی چند اقوال پیش کرتے ہیں جو پاک ہند میں اس تحریک کے پیشرو ہیں، سب سے پہلے ہم مولانا سید احمد، مولانا اسمٰعیل مرحوم کی کتاب صراط مستقیم اور تقویۃ الایمان سے چند اقتباسات پیش کرتے ہیں :۔

(۹)

دانشمند لوگ یہ نہ سمجھیں کہ قرآن میں سے غریب مسائل کے استخراج کا فکر نماز کی تکمیل ہے بلکہ یہ اس کا ناقص کرنا ہے اور اہل مکاشفات[۱] یہ خیال نہ کریں کہ نماز میں شیخ کے تصور یا ارواح و فرشتوں کی ملاقات کی طرف توجہ کرنا بھی اسی نماز کا حاصل کرنا ہے جو مومنوں کے لئے معراج ہے، نہیں ہرگز نہیں، نماز میں یہ توجہ بھی شرک کی ایک شاخ ہے خواہ وہ خفی ہو یا اخفیٰ۔

(صراط مستقیم، مطبوعہ لاہور، ص ۔ ۱۹۹، ۲۰۰)

اقول

مولانا نے اپنی اس تحریر میں حضرت امام ابوحنیفہ اور شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمہما اللہ جیسے برگزیدہ علماء وصوفیہ کو شرک خفی کا مرتکب گردانا ہے، یہ وہ حضرات ہیں جن کی عظمت و شوکت حضرات اہل سنت والجماعت میں مسلم ہے۔

مفتی حجاز علامۃ الشیخ شہاب الدین احمد بن حجر الہیتمی المکی (م ۔ ۹۷۳ھ) اپنی تالیف "الخیرات الحسان فی مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ النعمان" (مطبوعہ مصر، ۱۳۱۱ھ) کی پندرھویں فصل میں حضرت

---

[۱] مولانا اسمٰعیل اہل کاشفات کے متعلق ایک جگہ بڑے غضب سے فرماتے ہیں گویا کہ انجام بچشم خود ملاحظہ فرما رہے ہیں :۔
"کشف و استخارے ایسے سب عراف میں داخل ہیں"۔
(تقویۃ الایمان مطبوعہ کراچی، ص ۔ ۵۳، ۵۴)